دستاویزی ثبوت کی عدم موجودگی، ملزمان کو شک کا فائدہ دے کر رہا کر دیا گیا

ہفتہ کو ڈسٹرکٹ ایسٹ کے سیشن جج نے ایک سابق سرکاری افسر اور چار دیگر ملزمان کو بدعنوانی کے الزامات سے بری کر دیا۔ عدالت کے مطابق استغاثہ کوئی ایسا دستاویزی ثبوت پیش نہیں کر سکا جو ملزمان کو جرم سے براہِ راست جوڑ سکے۔ فیصلہ سنتے ہوئے جج نے ریمارکس دیے کہ شک کا فائدہ ہمیشہ ملزم کا حق ہے اور اسے ثبوت کی کمزوری کی سزا نہیں دی جا سکتی۔

نیلم آباد پولیس نے مئی 2021 میں ایک مقدمہ درج کیا تھا جس میں سابق ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے کچھ فائلیں غائب ہونے کا الزام لگایا گیا۔ مقدمہ میں ایک سابق ڈپٹی کمشنر، دو کلرکوں اور ایک نجی ٹھیکیدار کو نامزد کیا گیا۔ استغاثہ کا مؤقف تھا کہ ملزمان نے مل کر سرکاری ریکارڈ تبدیل کیا اور کچھ فائلیں ضائع کر دی گئیں تاکہ ایک مخصوص ٹھیکے کی ادائیگی میں بے قاعدگی چھپائی جا سکے۔ تاہم عدالت نے کہا کہ فائلوں کی گمشدگی کا کوئی گواہ یا ریکارڈ موجود نہیں۔

سماعت کے دوران استغاثہ کے گواہوں نے بتایا کہ فائلیں دفتر کی الماری سے غائب ہوئیں اور انہوں نے ملزمان کو کبھی فائلوں کے قریب نہیں دیکھا۔ جج نے کہا کہ گواہوں کا بیان اپنی جگہ اہم ہے مگر یہ بیان کسی ملزم کو مجرم ثابت نہیں کرتا جب تک ٹھوس ثبوت نہ ہو۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ تفتیشی افسر نے فائلوں کی برآمدگی کے لیے کوئی باقاعدہ کوشش نہیں کی اور نہ ہی متبادل ریکارڈ تلاش کیا گیا۔

فیصلے کے بعد ملزمان کے وکلاء نے کہا کہ مؤکلین برسوں سے مقدمے کا سامنا کر رہے تھے اور ان کی ساکھ شدید متاثر ہوئی۔ دوسری جانب استغاثہ نے کہا کہ وہ فیصلے کا جائزہ لے کر اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کرنے پر غور کر رہا ہے۔ تاہم عدالت نے واضح کیا کہ اگر استغاثہ کے پاس ثبوت موجود تھے تو وہ پہلے دن سے پیش کیے جانے چاہئے تھے۔

(ملزمان کو ثبوت کی عدم فراہمی کا سامنا)

ہفتہ کو ضلع کچہری احاطہ میں ایک مقدمے کی سماعت کے دوران وکلاء کے دلائل اور عدالت کے ریمارکس نے ایک ایسے مسئلے کو پھر سامنے لا دیا ہے جو برسوں سے فائلوں میں دبا ہوا ہے۔ مقدمہ ایک سرکاری ٹھیکے کی ادائیگی سے متعلق ہے جس میں مبینہ طور پر کچھ فائلیں غائب کر دی گئیں تاکہ ایک مخصوص فرم کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔ استغاثہ کا مؤقف ہے کہ فائلیں جان بوجھ کر ہٹائی گئیں، جبکہ ملزمان کا کہنا ہے کہ فائلیں کبھی موجود ہی نہیں تھیں۔

سماعت کے دوران استغاثہ کے گواہوں نے بتایا کہ فائلیں دفتر کی الماری سے غائب ہوئیں اور انہوں نے ملزمان کو کبھی فائلوں کے قریب نہیں دیکھا۔ جج نے کہا کہ گواہوں کا بیان اپنی جگہ اہم ہے مگر یہ بیان کسی ملزم کو مجرم ثابت نہیں کرتا جب تک ٹھوس ثبوت نہ ہو۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ تفتیشی افسر نے فائلوں کی برآمدگی کے لیے کوئی باقاعدہ کوشش نہیں کی اور نہ ہی متبادل ریکارڈ تلاش کیا گیا۔

فیصلے کے بعد ملزمان کے وکلاء نے کہا کہ مؤکلین برسوں سے مقدمے کا سامنا کر رہے تھے اور ان کی ساکھ شدید متاثر ہوئی۔ دوسری جانب استغاثہ نے کہا کہ وہ فیصلے کا جائزہ لے کر اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کرنے پر غور کر رہا ہے۔ تاہم عدالت نے واضح کیا کہ اگر استغاثہ کے پاس ثبوت موجود تھے تو وہ پہلے دن سے پیش کیے جانے چاہئے تھے۔

(ملزمان کو ثبوت کی عدم فراہمی)